مشکوٰۃ شریف



تصنیف: امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب رحمہ اللہ
(متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ: فاضلِ شہیر مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

۲۲۲۶ وَعَنْ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
۱۲ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ
اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَّاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يَتَأَلّٰى عَلَيَّ أَنِّيْ لَا أَغْفِرُ لِفُلَانٍ فَإِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ
لِفُلَانٍ وَّأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ أَوْ كَمَا قَالَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ نے حدیث بیان فرمائی کہ ایک شخص نے کہا خدا کی قسم اللہ تعالیٰ فلاں شخص کی مغفرت نہیں فرمائے گا لیکن رب کریم نے فرمایا ہے کون شخص یہ گمان کرتا ہے کہ میں فلاں شخص کو نہیں بخشوں گا میں نے تو اس کی مغفرت کر دی اور اس شخص کے عملوں کو برباد کر دیا

۲۲۲۷ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
۱۳ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ أَنْ
تَقُوْلَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا
عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا أَنْتَ قَالَ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا
فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُّمْسِيَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ
الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ
قَبْلَ أَنْ يُّصْبِحَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین طریقہ استغفار کا یہ ہے کہ تم اس طرح طلب مغفرت کرو خداوندا تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں اور اپنی صلاحیت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں میں اپنی کوتاہیوں پر تجھ سے پناہ مانگتا ہوں تیری دی ہوئی نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں میری مغفرت فرما تیرے سوا اور کوئی گناہوں کی مغفرت فرمانے والا نہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر ان الفاظ میں یقین کامل کے ساتھ دعا کرے اور اسی دن شام تک فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہے اور اگر رات کو دعا کرے اور دن نکلنے سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ بھی مستحق جنت ہے
(بخاری)

دوسری فصل

۲۲۲۸ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
۱۴ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ مَا
دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ فِيْكَ
وَلَا أُبَالِيْ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ
ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ وَلَا أُبَالِيْ يَا ابْنَ اٰدَمَ
اِنَّكَ لَوْ لَقِيْتَنِيْ بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ
لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَ
الدَّارِمِيُّ عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ
حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا رب تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم تو نے مجھے جب بھی پکارا اور مجھ سے رجوع ہوا میں نے تیرے گناہوں کی بخشش کی اور مجھے اس کی پرواہ نہیں اے ابن آدم اگر تیرے گناہ آسمان تک پہنچیں پھر تو نے مجھ سے طلب مغفرت کی تو میں نے تیری مغفرت کی اور میری ذات بے نیاز ہے اے ابن آدم اگر میری تجھ سے ملاقات اس حالت میں ہو کہ تیرے گناہ پوری زمین کو محیط ہو جائیں لیکن تو نے شرک کا ارتکاب نہ کیا ہو تو میں تیرے لیے اتنی ہی مغفرت مقرر کروں (احمد) لیکن دارمی نے اس حدیث کو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا جامع ترمذی نے اس حدیث کو حسن اور غریب کہا ہے۔

۲۲۲۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
۱۵ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ عَلِمَ أَنِّيْ

حضرت ابن عباس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی کہ رب تعالیٰ فرماتا ہے جس بندہ نے یہ جان لیا کہ میں گناہوں

وَارْتِفَاعِ مَكَانِيْ لَا أَزَالُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُوْنِيْ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۲۲۳۶ / ۲۲ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى جَعَلَ بِالْمَغْرِبِ بَابًا عَرْضُهُ مَسِيْرَةُ سَبْعِيْنَ عَامًا لِلتَّوْبَةِ لَا يُغْلَقُ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰى يَوْمَ يَأْتِيْ بَعْضُ اٰيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۲۳۷ / ۲۳ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ حَتّٰى تَنْقَطِعَ التَّوْبَةُ وَلَا تَنْقَطِعُ التَّوْبَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۲۳۸ / ۲۴ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلَيْنِ كَانَا فِيْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ مُتَحَابَّيْنِ أَحَدُهُمَا مُجْتَهِدٌ فِي الْعِبَادَةِ وَالْآخَرُ يَقُوْلُ مُذْنِبٌ فَجَعَلَ يَقُوْلُ أَقْصِرْ عَمَّا أَنْتَ فِيْهِ فَيَقُوْلُ خَلِّنِيْ وَرَبِّيْ حَتّٰى وَجَدَهُ يَوْمًا عَلٰى ذَنْبٍ اسْتَعْظَمَهُ فَقَالَ أَقْصِرْ فَقَالَ خَلِّنِيْ وَرَبِّيْ أَبُعِثْتَ عَلَيَّ رَقِيْبًا فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ أَبَدًا وَلَا يُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ فَبَعَثَ اللّٰهُ إِلَيْهِمَا مَلَكًا فَقَبَضَ أَرْوَاحَهُمَا فَاجْتَمَعَا عِنْدَهُ فَقَالَ لِلْمُذْنِبِ ادْخُلِ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِيْ وَقَالَ لِلْآخَرِ أَتَسْتَطِيْعُ أَنْ تَحْظُرَ عَلٰى عَبْدِيْ رَحْمَتِيْ فَقَالَ لَا يَا رَبِّ فَقَالَ اذْهَبُوْا بِهِ إِلَى النَّارِ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۲۲۳۹ / ۲۵ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوْا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ

عزت وجلال اور بلند مقام کی قسم میں ہمیشہ اس وقت تک ان کی مغفرت کرتا رہوں گا جب تک کہ وہ مجھ سے مغفرت مانگتے رہیں گے (احمد)

حضرت صفوان بن عسال روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مغرب کی سمت ایک دروازہ کھولا ہے جس کی لمبائی ستر برس کی راہ ہے وہ سورج کے مغرب سے طلوع ہونے تک کھلا رہے گا اور یہ کلام الٰہی کی اس آیت کی تشریح ہے رب کریم کی جانب سے اس دن بعض ایسی نشانیاں آئیں گی کہ جو پہلے سے دولت ایمان سے مشرف نہ ہوا ہوگا اس کو اب ایمان لانا کوئی نفع نہ دے گا۔
(ترمذی۔ ابن ماجہ)

حضرت معاویہ روایت کرتے ہیں کہ سرکار دو عالم نے فرمایا ہجرت توبہ کے موقوف ہونے تک موقوف نہ ہوگی اور توبہ کرنے کا وقت اس وقت تک ہے جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہو۔
(احمد، ابوداؤد، دارمی)

حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں سرکار دو عالم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں دو دوست تھے جن میں سے ایک تو عابد و زاہد تھا جبکہ دوسرا گنہگار۔ عابد اپنے دوست سے کہتا کہ تو گناہ کم کر دے تو یہ کہتا کہ تو مجھے میرے پروردگار کے ساتھ چھوڑ دے ایک مرتبہ عابد نے اس کو گناہ کرتے ہوئے دیکھ کر اس کو بہت برا سمجھا تو اس سے کہا کہ گناہ نہ کر تو گنہگار نے کہا تو مجھے میرے حال پر رہنے دے کیا تو میرا نگران ہے یہ سن کر عابد نے کہا خدا کی قسم اللہ تعالیٰ تیری ہرگز مغفرت نہیں فرمائے گا اور تجھے جنت میں داخل نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کی طرف ملک الموت کو بھیجا جنہوں نے ان دونوں کی ارواح کو قبض کر لیا جب دونوں روحیں بارگاہ الٰہی میں پیش ہوئیں تو رب تعالیٰ نے گنہگار سے فرمایا تو میری رحمت سے جنت میں داخل ہو جا پھر عابد سے فرمایا کیا تو گنہگار کو میری رحمت سے محروم رکھنے کی طاقت رکھتا ہے کہنے لگا نہیں۔ رب تعالیٰ نے فرمایا فرشتو اس بندے کو دوزخ میں لے جاؤ (احمد)

حضرت اسماء بنت یزید روایت کرتی ہیں میں نے رسول اللہ سے سنا آپ یہ آیت تلاوت فرما رہے تھے اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا